

جناب ڈاکٹر محمود احمد غازی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد میں الدعوۃ اکیڈمی کے ڈائریکٹر جنرل ہیں۔ عالم بھی ہیں اور فاضل بھی! بولتے خوب، ہیں اور لکھتے بہت خوب! انگریزی میں لکھی گئی کتاب بھی ان کے علم و فضل پر دل ہے۔ قادیانیت، اس کے اعضاء و جوارح، اس کے برگ و بار اور اس کی سیاسی رشید دوانیوں کو خوب خوب بے نقاب کیا گیا ہے۔ اسی طرح قادیانیوں کے لاہوری گروپ کی بے سرو پا مذہبی موٹائیوں اور مزعوامات کا بھرپور تجزیہ کیا گیا ہے۔ اس عنوان پر فاضل مولف نے حضرت مولانا جسٹس محمد تقی عثمانی مدظلہ کی تحقیق سے استفادہ کیا ہے اور کھلے طور پر اس کا اعتراف بھی کیا ہے۔ مختصر حجم اور ضخامت میں، یہ کتاب ردِ قادیانیت کے ضمن میں انگریزی میں لکھی گئی کتابوں میں نمایاں بلکہ نمائندہ حیثیت کی حامل ہے۔

کمہ سے کربلا تک

مولف: محمد الفاروقی النعمانی۔ ناشر: مرکز تحقیق حزب الاسلام، لاہور۔ قیمت: ۱۵ روپے
یہ کتاب بنیادی طور پر ایک ہی مقالے پر مبنی ہے جس میں کئی ضمنی مقالے اور ضمیمے شامل و داخل ہیں۔ مقالہ نگار نے واقعہ کربلا کے حوالے سے بڑی پر مغز گفتگو کی ہے۔ کربلا کو افسانوی اور داستانوی ادب کا حصہ بنانے کی کوششوں کو انکے اصل پس منظر اور تناظر میں دیکھنے، جاننے اور سمجھنے کے بعد مقالہ نگار نے جو اسلوب نگارش اختیار کیا ہے وہ درجہ معروضی ہے۔ یعنی ہر بات با دلیل اور ہر دلیل باحوالہ ہے۔ مولف نے بجا طور پر اسے "اپنے موضوع کا پہلا مقالہ" قرار دیا ہے۔ یقیناً لائق مطالعہ ہے۔

ماہنامہ "البینوریہ" کراچی

مدیر اعلیٰ: مفتی محمد نعیم صاحب۔ ضخامت: ۷۲ صفحات۔ قیمت ۱۰ روپے فی پرچہ (۱۰۰ روپے سالانہ) پتا: جامعہ بنوریہ۔ سائٹ ایریا۔ کراچی ۱۶
ماہنامہ "البینوریہ" کی پہلی جلد کا چوتھا شمارہ اس وقت پیش نظر ہے۔ یہ جمادی الاخریٰ (۱۴۱۳)، نومبر دسمبر (۹۳ء) کا شمارہ ہے۔ اس ماہنامے کے گزشتہ شمارے دیکھ کر اور یہ تازہ شمارہ دیکھ کر خصوصاً، تازگی اور فرحت کا ایک خاص احساس ہوتا ہے جبکہ دینی جرائد میں عموماً یہی عنصر کھیماب ہوتا جا رہا ہے۔ ماحول اور وقت کی ضرورتوں اور تھانوں سے بے خبری یا بے نیازی کی دونوں ہی صورتیں، دین کے ہر مبلغ و مناد کے لئے بہت نقصان دہ ہیں۔ تجربہ اس پر شاہد ہے۔

"البینوریہ" کے زیر نظر شمارے میں مسند کشمیر، بے نظیر حکومت، اکبر بگٹی اور اردو، کالادھن، شیخ مجیب اور بھگت بندھو، مفتی محمود کا آخری خطاب (باطل سے صلح نہیں کر سکتے)، بنگلہ دیش ننگ وطن (منشی رجب علی..... بہادر